حوالہ نمبر: 11694/42	فتویٰ نمبر: 71253/60	سائل: محمد زکی	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل		تاریخ: 25-01-2021

ڈراپ شپنگ کی ویب سائٹ بنانا

سوال: اگر کوئی شخص ڈیویلپر ہے (جو ویب سائٹ بناتا ہے) تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟ کیا وہ دوسروں کے لیے ڈراپ شپنگ کی ویب سائٹ بنا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب باسم ملہم الصواب

شریعت مطہرہ کا اصول یہ ہے کہ جس چیز کا غلط اور صحیح دونوں طرح کا استعمال ممکن ہو اس کا بنانا اور بیچنا شرعاً جائز ہے، الا یہ کہ جس شخص کو بیچی جا رہی ہو اس کے بارے میں یقینی علم یا غالب گمان ہو کہ وہ اس کا استعمال غلط کرے گا۔ اس اصول کی روشنی میں اگر بنائی جانے والی ویب سائٹ ایسی ہو کہ اس کا صرف غلط استعمال ہی ممکن ہو یا یہ یقین یا غالب گمان ہو کہ وہ جس شخص کو بنا کر دی جا رہی ہے وہ اسے صرف غیر شرعی طریقے کے مطابق ہی استعمال کرے گا تو ایسی ویب سائٹ بنانا اور فروخت کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

اور اگر بنائی جانے والی ویب سائٹ کا غلط اور صحیح دونوں طرح کا استعمال ممکن ہو، نیز یہ یقین یا غالب گمان بھی نہ ہو کہ جسے بنا کر دی جا رہی ہے وہ اس کا غیر شرعی طریقے پر ہی استعمال کرے گا، تو ایسی ویب سائٹ کا بنانا شرعا درست ہے۔

ويكره بيع السلاح من أهل الفتنة في عساكرهم، ولا بأس ببيعه بالكوفة ممن لم يدر أنه من أهل الفتنة، وهذا في نفس السلاح، فأما ما لا يقاتل به إلا بصنعة كالحديد فلا بأس به كذا في الكافي.
(الفتاوى الهندية، 285/2، ط: دار الفكر)

وإذا استأجر الذمي مسلما ليحمل له ميتة أو دما يجوز عندهم جميعا ولو استأجر ذمي من ذمي بيتا يصلي فيه لا يجوز ولو استأجر مسلما ليرعى له الخنازير يجب أن يكون على الخلاف كما في الخمر ولو استأجره ليبيع له ميتة لم يجز هكذا في الذخيرة.
(الفتاوى الهندية، 450/4، ط: دار الفكر)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE